بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحَابِکَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

تاریخ: ۵ جمادی الآخر ۱۴۲۴ھ   حوالہ: ۰۴۸

تصدیق نامہ

الحمدللّٰہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین

وعلیٰ اٰلہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

عیسائی پادری امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ کے قدموں میں

پر المدینۃ العلمیہ کے ماتحت مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے۔

البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیشِ کتب و رسائل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عزوجل مُبلغین دعوتِ اسلامی کے ہاتھوں دُنیا بھر میں وقتاً فوقتاً کفار مشرف بہ اسلام ہوتے رہتے ہیں، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ہاتھوں بھی متعدد کفار اسلام لا چکے ہیں، ان میں ایک واقِعہ جو کہ نہایت ہی ایمان افروز ہے، اپنے انداز میں کرنے کی سعی کرتا ہوں۔

ایک عیسائی پادری اور عطار دامت برکاتہم العالیہ

۲۶ شوال المکرم ۱۴۰۲ھ جمعرات دوپہر کے وقت ایک عیسائی پادری اپنی اَہلیہ کے ہمراہ شیخ طریقت امیرِ اہلسنت ابوالبلال حضرت علامہ **مولانا محمد الیاس عطار** قادِری رَضوی دامت برکاتہم العالیہ کے آستانے پر حاضر ہوا۔ اس کے بقول اس کو ایک ماہ کے اندر چار بار ایک گھنی داڑھی اور سبز عمامے والے بُزگ خواب میں نظر آئے اور فرمایا! میرا نام عبدُالقادِر (رضی اللہ عنہ) ہے اور میں جیلان کا باشندہ ہوں۔۔۔

تم عطار (دامت برکاتہم العالیہ) کے پاس جاؤ

اسی دوران ایک بار حضرتِ سیّدُ نا عیسیٰ روحُ اللہ علیٰ نبیِنا وعلیہ الصّلٰوۃ والسلام کی زیارت ہوئی اور انہوں نے فرمایا۔ تم اگر نجات چاھتے ہو تو عطار (دامت برکاتہم العالیہ) کے پاس جاؤ۔ میں عطار (دامت برکاتہم العالیہ) سے ناواقف تھا۔۔۔ کس طرح تلاش کروں؟

تلاشِ عطار (دامت برکاتہم العالیہ)

میں نے انجیل مقدس میں ڈھونڈھا۔ ایک خاتون کا واقِعہ ملا جو عطار تھی۔ یعنی عطر فروخت کرتی تھی۔ اللہ عزوجل سے اسے بیحد مَحبت تھی اور اس نے ایک بار نہایت ہی بیش قیمت عطر سے حضرتِ سیّدُ نا عیسیٰ روحُ اللہ علیٰ نبیِنا وعلیہ الصّلٰوۃ والسلام کے پاؤں مُبارَک دھلائے تھے مگر اب اس کا ملنا ناممکن تھا۔

مقرب بندہ

میرا یہی ذہن بنا کہ یہ موجودہ دَور میں اللہ عزوجل کا کوئی مقرب بندہ ہوگا۔ چُنانچہ میں نے بعض مسجدوں میں معلومات کی تو اتفاق سے مجھے عطار (دامت برکاتہم العالیہ) کی مخالفت کرنے والے ملے۔ بہرحال میں ہمت نہیں ہارا ڈھونڈتا ہوا فیضانِ مدینہ (کراچی) میں پہنچ گیا اور وہاں سے بالآخر عطار (دامت برکاتہم العالیہ) کی قیام گاہ تک پہنچنے میں مجھے کامیابی حاصل ہوگئی۔

دعائے عطار (دامت برکاتهم العالیه)

میں نے اپنی تسلی کے لئے چند سوالات کیے۔ جس کے عطار (دامت برکاتہم العالیہ) نے جوابات دیئے اور میں 50% مطمئن ہوا۔ کیونکہ میرا دِل 100% مطمئن نہیں تھا۔ اس کے بعد عطار (دامت برکاتہم العالیہ) نے اور میں نے، اپنے اپنے انداز میں اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں گڑگڑا کر دُعا کی۔ عطار (دامت برکاتہم العالیہ) کی رِقت انگیز دُعا سے مجھ پر گریہ طاری ہوا اور میرا دِل نُورِ ایمان سے روشن ہو گیا۔

قبولِ اسلام

میں نے بمع اہلیہ اسی دَم عطار (دامت برکاتہم العالیہ) کے ہاتھوں اسلام قبول کرلیا۔ انہوں نے میرا اور میری اہلیہ کا اسلامی نام رکھا۔

مَدنی نشانی

مجھے خواب میں عطار (دامت برکاتہم العالیہ) کی یہ نشانی بتائی گئی تھی کہ وہ نظر اُٹھا کر نہیں دیکھیں گے۔ لہٰذا امتحاناً میں نے اپنی زوجہ کو بے پردہ اپنے برابر میں اور ان کے سامنے بٹھائے رکھا مگر وہ برابر نظریں جھکائے رہے۔ ڈیڑھ دو گھنٹے کی مجالست میں، میں نے ایک بار بھی ان کو تو کیا، ان کے جوان بیٹے حاجی احمد رضا (دامت برکاتہم العالیہ) جوان کے ساتھ تھے۔ نگاہ اُٹھاتے ہوئے نہیں دیکھا۔ جب کہ ان کے مخالفین کا مجھے یہ تجربہ ہوا، کہ وہ مجھے کم اور میری جوان بیوی کو زیادہ وہ بھی گھور گھور کر دیکھتے تھے۔ میری دوسری بیوی جو گھر پر تھی۔ اسے اور ایک دوست کو مسلمان کرنے کے لئے عطار (دامت برکاتہم العالیہ) نے اپنے بیٹے حاجی احمد رضا کو میرے ساتھ بھیج دیا۔ الحمدللہ عزوجل وہ سب بھی اللہ عزوجل پر ایمان لے آئے۔ میں اللہ عزوجل کا بیحد شکر گزار ہوں کہ اپنی دو بیویوں اور تین نابالغ بچوں سمیت مسلمان ہوگیا ہوں اور اس پر بیحد مطمئن ہوں۔

معلوم ہوا اللہ عزّوجل جس کو اپنا مقبول بندہ بنا لیتا ھے، اس کی شہرت سارے عالم میں ہوجاتی ھے۔

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ جس طرح دُنیائے اہلسنت میں مقبول ہیں، لاکھوں دِل آپ کی محبت میں دھڑکتے ہیں اور زِیارت کیلئے مچلتے ہیں وہ ہمارے سامنے ہے یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ پر اللہ و رسول عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا خاص کرم ہے۔۔۔ اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ عزوجل جس کو اپنا محبوب بندہ بنالیتا ہے! تو ساری دُنیا اس سے محبت کرنے لگتی ہے!

حدیثِ مبارکہ میں ہے۔۔۔

آسمان میں ندا

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں، جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت فرماتا ہے! تو جبرئیل علیہ السلام کو بُلاتا ہے! اور فرماتا ہے میں فلاں بندے سے محبت رکھتا ہوں پس تو بھی اسے محبوب رکھ۔ پس جبرئیل علیہ السلام بھی اس سے محبت رکھتے ہیں اور آسمان میں ندا فرماتے ہیں کہ بیشک اللہ عزوجل فلاں بندے سے محبت رکھتا ہے پس تم سب بھی اس سے محبت کرو۔ آسمان والے اس سے محبت کرتے ہیں اور زمین والوں کے دِلوں میں بھی اس کی محبت رکھ دی جاتی ہے۔

(مشکوۃ شریف صَفحہ ۴۲۵ باب الحب فی اللہ ومن اللہ)

بیعت و خلافت

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سیدی قُطبِ مدینہ شیخ العرب و العجم، خلیفہ اعلیٰحضرت، ساکن مدینہ منوّرہ، مدفونِ جنتّ البقیع حضرت مولانا ضیاء الدین احمد قادِری رَضَوی مَدَنی علیہ الرحمۃ سے مرید اور مفتی اعظم پاکستان مولانا وقار الدین قادِری رحمۃ اللہ علیہ کے پوری دُنیا میں واحِد خلیفہ ہیں۔ شارحِ بخاری، نائب مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ نے بھی کتب حدیث وغیرہ کی اجازت اور سلاسل اربعہ، قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کی خلافت عنایت فرمائی ہے۔ جانشین شہزادۂ سیّدی قطب مدینہ، حضرت مولٰنا محمد فضل الرحمٰن صاحب اشرفی رَضَوی قادری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنی خلافت اور حاصل شدہ تمام اسانید اواجازت سے نوازا، مزید بزرگوں سے بھی خلافتیں حاصِل ہیں مگر آپ **سلسلہ عالیہ قادریہ رَضَویہ** میں مرید کرتے ہیں اور سلسلہ قادریہ رَضویہ کی تو بات ہی کیا ہے۔۔۔

حضور سیِّدی غوث الاعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں بروز قِیامت میں اس وَقت تک اپنے قدم نہیں ہٹاؤں گا جب تک میرا ایک ایک مُرید داخلِ جنّت نہ ہوجائے۔

کئی اسلامی بھائی شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونے کیلئے طریقہ کار معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

اس کا آسان طریقہ یہ ہے ! کہ آپ آخری صفحے پر دیئے گئے فارم پر اپنے نام دَرج کر کے مُندرجہ ذیل پتہ پر روانہ فرمادیں۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل انہیں **سلسلہ عالیہ قادریہ رَضَویہ** میں داخِل کرلیا جائے گا۔

مقامِ غوثیت رضی اللہ عنہ

حضور سیّدی غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک بُزرگ سیدی عبدالرحمٰن طفسونجی علیہ الرحمۃ نے ایک روز برسرِ منبر فرمایا! میں اولیائے (رحمہم اللہ) میں ایسا ہوں، جیسے کلنگ (سب میں اونچی گردن)۔

(بُزرگانِ دین رحمہم اللہ سے اس طرح کے جملے نکلنا یا تو حالات سکر کی بنا پر ہوتا ہے، یا ناواقفیت کی بنا پر۔ سیدی عبدالرحمٰن طفسونجی علیہ الرحمۃ کا اس طرح کہنا بھی ناواقفیت کی بنا پر تھا۔)

وہیں حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کے ایک مرید! حضرت سیدی احمد رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے، انہیں ناگوار گزرا کہ میرے پیرومُرشِد غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ پر اپنے آپ کو فضیلت دی۔

آپ گدڑی پھینک کر کھڑے ہوگئے اور فرمایا! کہ میں آپ سے کشتی لڑنا چاہتا ہوں۔ حضرت سیّدی عبدالرحمٰن طفسونجی علیہ الرحمۃ نے ان کو سَر سے پیر تک پھر پیر سے سر تک دیکھا اور خاموش ہوگئے۔

لوگوں نے خاموشی کا سبب پوچھا؟ فرمایا! میں نے دیکھا! کہ ان کے جسم کا کوئی رونگٹا، رحمتِ الٰہی عزّ وجل سے خالی نہیں ہے۔ پھر آپ نے (غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے ان کامل مُرید) سے فرمایا! کہ گدڑی پہن لو۔ انہوں نے فرمایا! کہ فقیر جس کپڑے کو اُتار کر پھینک دیتا ہے، دوبارہ نہیں پہنتا۔ بارہ روز کے راستے پر ان کا مکان تھا۔ اپنی زوجۂ مقدسہ کو آواز دی! فاطمہ (رحمۃ اللہ علیہا) میرے کپڑے دو۔ انہوں نے وہیں سے ہاتھ بڑھا کر کپڑے دیے اور آپ (یعنی سیدی احمد علیہ الرحمۃ) نے وہیں سے ہاتھ بڑھا کر لے لیے۔ حضرت سیدی عبدالرحمٰن علیہ الرحمۃ نے (یہ کرامت دیکھ کر) دَریافت کیا! کس کے مُرید ہو؟ فرمایا! میں سرکارِ غوثیت مآب رضی اللہ عنہ کا غلام (یعنی قادِری) ہوں۔

یہ سُن کر سیدی عبدالرحمٰن طفسونجی علیہ الرحمۃ نے اپنے دو مُریدوں کو بغداد بھیجا، کہ حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے جا کر عرض کرو، کہ بارہ برس سے (مراقبہ میں) قربِ الٰہی عزّ وجل میں حاضر ہوتا ہوں، آپ کو نہ جاتے دیکھا، نہ آتے۔ ادھر سے دونوں مرید چلے اور ادھر سے غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ نے اپنے دو مریدوں سے ارشاد فرمایا! طفسونج جاؤ، راستہ میں شیخ عبدالرحمٰن علیہ الرحمۃ کے دو آدمی ملیں گے۔ ان کو واپس لے جاؤ اور شیخ عبدالرحمٰن علیہ الرحمۃ کو جواب دو! کہ وہ جو صحن میں ہے، اسے کیونکر دیکھ سکتا ہے، جو کوٹھڑی میں ہے اور جو کوٹھڑی میں ہے اسے کیونکر دیکھ سکتا ہے، جو کمرہ خاص میں ہو۔ میں (الحمدللہ عزّ وجل) کمرہ خاص میں ہوں۔ اور یہ علامت یہ ہے! کہ فلاں شب، بارہ ہزار اولیاءِ کرام کو خلعت عطا ہوئے تھے۔ یاد کرو تم کو جو خِلعَت ملا تھا، وہ سبز تھا اور اس پر سونے سے قُلْ هُوَ اللّٰه لکھی تھی یہ سن کر شیخ عبدالرحمٰن طفسونجی علیہ الرحمۃ نے سر جھکا لیا اور فرمایا!

صَدَق شیخ عبدُالقادِر رضی اللہ عنہ وَهُوَ سُلطانُ الوَقْت (الملفوظ شریف حصّہ اوّل، ص ۱۶)

مَدَنی درس

اس واقعہ میں سیدُنا غوثُ الاعظم رضی اللہ عنہ کے بلند و بالا مقام کے ساتھ یہ بھی معلوم ہوا! کہ مُرید سے ظاہر ہونے والے کمالات اسے اس کے پیر و مُرشِد کی مقدس توجُّہ کی بَرَکت سے حاصِل ہوتے ہیں۔ جیسا کہ عبدالرحمٰن طفسونجی علیہ الرحمۃ نے ایک مُرِید با کمال کی کرامات دیکھ کر فوراً یہ معلوم فرمایا! کس کے مُرید ہو؟

وَسوسہ

ہوسکتا ہے! کسی کے ذِہن میں یہ وَسوسہ آئے! کہ اس طرح کے واقِعات ایسے باکمال مریدین اور مرشد کاملین شاید دَورِ سابقہ کی یاد بن چکے ہیں اور ایسی باتیں تو اب غالباً کتابوں تک محدود ہیں۔۔۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! یہ حقیقت ہے کہ اس زمانے میں کامل مرشد اور مریدِ باکمال ظاہر کمیاب ہیں مگر ایسے مرشد کامل اب بھی موجود ہیں جن کی صحبت سے لاکھوں وابستگان مستفیض ہورہے ہیں۔۔۔

اس ضمن میں دو ایمان افروز حکایات پیشِ خدمت ہیں!

”وقتِ نزع“

لالہ موسیٰ کی ایک مصروف شاہراہ پر ایک ٹرالر نے ایک شخص کو کچل دیا۔ جس سے اس کے پیٹ کے اُوپر اور نیچے کا حصّہ الگ ہوگیا اور وہ شخص دو حصّوں میں تقسیم ہوگیا۔ مگر حیرت انگیز بات یہ تھی! کہ وہ زِندہ تھا اور مزید حیرت بالائے حیرت ان کے حواس اتنے بحال تھے کہ وہ بلند آواز سے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وِرد کر رہے تھے۔ یہ معاملہ چند لمحوں کا نہ تھا بلکہ لالہ موسیٰ کے ہسپتال میں ڈاکٹروں کے جواب دے دینے پر انہیں گجرانولہ لے جایا گیا، پورے راستے اسی طرح بلند آواز سے دُرود و سلام اور کلمہ طیبہ کا وِرد جاری تھا۔

ہسپتال میں ڈاکٹرز بھی حیران و ششدر رہ گئے کہ! یہ زِندہ کس طرح ہے؟ اور حواس اتنے بحال کہ بلند آواز سے دُرود و سلام اور کلِمہ طیبہ کا وِرد کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ! ہم نے اپنی زِندگی میں ایسا باحوصلہ اور باکمال مَرد پہلی مرتبہ دیکھا ہے۔ وہ خوش نصیب اسلامی بھائی بلند آواز سے کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے پڑھتے اس فانی دُنیا سے رُخصت ہوگئے۔ (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! کامیاب زندگی کی کسوٹی کرامت نہیں بلکہ شریعت کے مطابق عمل پر استقامت ہے۔ مقولہ ہے اَلاِسْتِقَامَۃُ فَوْقَ الْکَرَامَۃ یعنی! استقامت بڑھ کر ہے کرامت سے۔۔ یعنی فرائض و واجبات کی ادائیگی، صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے اجتناب، ہفتہ وار اجتماع میں شرکت، مدنی قافلوں میں سفر، مدنی انعامات کا روزانہ فارم پر کرنا اور

ہر ماہ جمع کروانا، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت، قفلِ مدینہ سے متعلق انعامات کے مطابق معمول، کم از کم چار بار روزانہ لکھ کر گفتگو، کم از کم بارہ منٹ قفلِ مدینہ کا عینک کا استعمال، غصہ آنے پر علاج کی کوشش، تو تکار سے بچ کر آپ جناب سے گفتگو، مرکزی مجلسِ شوریٰ، صوبائی انتظامی کابینہ اور دیگر مجالس یا جس نگران وغیرہ کے بھی ماتحت ہیں ان کی اطاعت کرنا، مسجد محلّہ کی جماعتِ عشاء سے دو گھنٹے کے اندر گھر پہنچ کر مَدَنی ماحول بنانے کے ۱۵ مدنی پھولوں کے مطابق معمول اور دیگر مَدَنی کاموں پر اِستقامت کرامت سے بڑھ کر ہے اور ایمان سلامت لیکر جانا کرامات کی اصل ہے۔

معلوم ہوا انجام کی بہتری خاتمہ بالخیر میں پوشیدہ ہے یعنی کامیابی کا دارومدار زندگی کے اختتامی انجام پر ٹھہرا۔

خوشیوں کا دن

سیّدی عبدالقادِر جیلانی رضی اللہ عنہ غوث الاغواث کے عظیم منصب پر فائز اور کثیر الکرامات بُزرگ ہونے کے باوُجود عاجزی کا پیکر تھے۔ ایک مرتبہ عید کے دِن آپ کو روتے ہوئے دیکھ کر کسی نے عرض کی! حضور آج تو خوشی کا دِن ہے؟ یہ سُن کر آپ رضی اللہ عنہ نے ہم غلاموں کی ترغیب وتربیت کے لئے ارشاد فرمایا! میرے لئے عید (یعنی خوشیوں کا دِن) وہ ہوگا، جس دِن میں دُنیا سے اپنا ایمان سلامت لے کر چلا جاؤں گا۔

معلوم ہوا ایمان کی سلامتی کے ساتھ کلِمہ طیبہ پڑھتے ہوئے دُنیا سے رُخصت ہونا کامیابی کی اصل ہے۔

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ

جسم دو حصوں میں تقسیم ہونے کے باوُجود الحمدللہ عزّ وجل کلِمہ طیبہ کا وِرد کرتے ہوئے دُنیا سے رُخصت ہونے والے خوش نصیب اسلامی بھائی! اس زمانے کے سلسلہ قادِریہ کے مشہور عظیم بُزرگ شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ سے مُریداور قُرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوتِ اسلامی" کے مبلغ تھے۔ رحمۃ اللہ علیہ

حاجی محمد مشتاق عطاری رحمۃ اللہ علیہ

چند ماہ پہلے عالمی شہرت یافتہ نعت خواں اور دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے نگراں حاجی محمد مشتاق عطاری رحمۃ اللہ علیہ کے عرصے علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن)

آخری وقت میں جو اسلامی بھائی ان کے ساتھ تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ رات اچانک حاجی محمد مشتاق عطاری رحمۃ اللہ علیہ کی طبیعت بگڑی اور حالت غیر ہونے لگی۔۔ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ میرا رُخ قبلہ کی سمت کر دو۔۔۔ آپ کے حُکم کے مطابق آپ کا رُخ قبلہ سمت کر دیا گیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ آنکھیں بند کئے دُرود وسلام اور کلِمہ طیبہ کا وِرد کرنے لگے۔۔ کافی دیر تک آپ رحمۃ اللہ علیہ

اسی طرح ذِکر و دُرود میں مصروف رہے۔۔۔اور بلند آواز سے کلمہ طیبہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے پڑھتے آپ رحمۃ اللہ علیہ پر نزع کا عالم طاری ہوا اور کچھ دیر کے بعد آپ کی روح اس فانی دُنیا سے کوچ کر گئی۔

(اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْن)

اَلْحَمْدُلِلّٰه عزوجل کلمہ طیبہ کا وِرد کرتے ہوئے اس فانی دُنیا سے کوچ کرنے والے خوش نصیب اسلامی بھائی بھی شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید تھے۔

خاص کرم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! طبعی طور پر انسان معمولی دَرْدِ سَر کی صورت میں ذِکر و دُرود تو بڑی بات ہے! زیادہ بولنا کسی کی بات سننے پر بھی آزمائش محسوس کرتا ہے۔

مگر الحمدللہ عزوجل وَقتِ موت حاجی محمد مشتاق عطاری علیہ رحمۃ الباری کی زَبان پر دُرود و سلام اور کلمہ طیبہ کا وِرد جاری ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ ان پر اللہ و رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص کرم تھا۔

الحمدللہ عزوجل آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک مَرْجَعِ خلائق ہے۔ زائرین حاضر ہوتے اور مرادیں پاتے ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قبرِ مبارک کے احاطے میں ایک خاص خوشبو ہر وَقت مہکتی رہتی ہے، اس کا اظہار ایک مرتبہ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے بھی فرمایا کہ! میں نے میرے دونوں بیٹوں اور دیگر اسلامی بھائیوں نے بھی خوشبو محسوس کی ہے۔

ادب کی بَرَکت

ایک عمر رسیدہ اسلامی بہن نے خدا عزوجل کی قَسم کھا کر بیان دیا ہے! میں نے خواب میں دیکھا، مشتاق عطاری رحمۃ اللہ علیہ نورانی چہرہ چمکاتے، سفید لباس میں ملبوس مسکراتے ہوئے فرما رہے ہیں۔ الحمدللّٰه عزوجل میں ہر منزل پر کامیاب رہا مجھے پیرو مرشد کی اِطاعت و ادب کے سبب بخش دیا گیا۔

معلوم ہوا کہ زندگی میں کسی ولیٔ کامل کے دامن سے وابستگی ضروری ہے تاکہ آخرت کے ہر معاملے میں اللہ عزوجل کے فضل و کرم سے آسانی رہے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ میں دُعا ہے! کہ وہ ہمارے ایمان کی حِفاظت فرمائے اور ہر طرح کی بے ادبی اور بے ادبوں کی صحبت سے بچا کر با ادب مَدَنی اِنعامات کے عامل، مدنی قافِلوں کے مسافر اور اطاعت گزار اسلامی بھائیوں کی ہمراہی نصیب فرمائے۔

آمین بِجاهِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلی اللہ علیہ وسلم

"قادری عطّاری" یا "قادریہ عطّاریہ" بنوانے کے لئے

نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔

اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	پتا
۱					
۲					
۳					

مدنی مشورہ

اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔ اُمت کے خیر خواہی کے جذبے کے تحت جہاں آپ خود مُرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذَریعے اپنے عزیز و اقرباء، اہل خانہ و دوست احباب اور دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی بیعت کے لئے ترغیب دلا کر مرید کروادیں اور یوں اپنی اور دوسرے مسلمانوں کی آخرت کی بہتری کا سامان کریں۔